لآلی متلالی ثنائی نازل فرمائی قرآن عربی زبان و رونق افزائی طبق مبین سبا

گوہر ثمین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد اعظان نامی

ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اول مسمی بہ

تفسیر قادری

جسکو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلما مولوی فخر الدین صاحب نے [illegible] سعادت بھی احسین صاحب علم کا ہر

ضیائی صفائی انطباع مطبع نامی گرامی [illegible] با حسن و متجلی ہوا

سیدھے کرو منہ اپنے قبلہ کی طرف عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ نزدیک ہر وقت سجدہ کے یا ہر جگہ سجدہ کی سجدہ گاہ یا یہ مراد ہے کہ توجہ کرو
خدا کی عبادت کی طرف جب نماز کا وقت آئے نزدیک ہر مسجد کے کہ ہو اور تاخیر نہ کرو اس جہت سے کہ اپنی مسجدوں میں پڑھو وَادْعُوهُ
اور عبادت کرو خدا کی مُخْلِصِينَ اوس حال میں کہ پاک کرنے والے رہو لَهُ الدِّينَ واسطے اللہ کے طاعت کو كَمَا بَدَأَكُمْ
جسطرح کہ پیدا کیا تمہیں ابتداء خلقت میں اوسیطرح تَعُودُونَ پھر وگے اوسکی طرف دوبارہ تاکہ تمہیں تمہارے اعمال کی جزا دے
یا جسطرح تمہیں پہلے خاک سے پیدا کیا اوسی طرح خاک ہی کی طرف پھر جاؤگے فَرِيقًا هَدَىٰ ایک گروہ کو ہدایت کی اسطرح کہ ایمان کی
توفیق دیدی وَفَرِيقًا اور گمراہ کردیا ایک گروہ کو مدد نہ کرنے کے سبب سے اور ایسا کردیا کہ حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالَةُ سزاوار ہوگئی
اونپر گمراہی بمقتضاے قضاے سابق کے يَفْعَلُ اللهُ مَا يَشَاءُ إِنَّهُمُ تحقیق کہ ان گمراہوں نے اتَّخَذُوا الشَّيَاطِينَ پکڑا ہے
شیطانوں کو أَوْلِيَاءَ دوست اپنا کہ اونکے فرمانبردار ہیں مِن دُونِ اللهِ سوا اللہ کے وَيَحْسَبُونَ اور گمان کیا اونہوں نے
اور سمجھے وہ کہ أَنَّهُم مُّهْتَدُونَ ۝ وہ راہ پانے والے ہیں اور حقیقت میں ایسے نہیں ہیں يَا بَنِي آدَمَ بعضے مفسر اس بات پر ہیں
کہ یہ خطاب عام ہے اور اکثر مفسر کہتے ہیں کہ مسلمانوں کے ساتھ خاص ہے اسواسطے کہ بنو ثقیف اور دوسری ایک جماعت عرب کے
مشرکوں کی تھی کہ اونکے مرد اور عورتیں برہنہ طواف کرتی تھیں اور کپڑے اوتار ڈالنے سے یہ فال لیتے تھے کہ گناہوں سے ہم بری ہوگئے
اور بنو عامر احرام کے دنوں میں حیوان کھانے سے پرہیز کرتے تھے اور تھوڑے سے کھانے پر قناعت کرکے اس فعل کو طاعت جانتے تھے
اور کعبے کی تعظیم کا خیال باندھتے تھے مسلمانوں نے کہا کہ یہ تعظیم و تکریم کرنا ہمکو بہت سزاوار اور لائق ہے حق تعالی نے اونھیں منع فرمایا
اور ارشاد کیا کہ خُذُوا زِينَتَكُمْ لو اپنے کپڑے کہ اونکے سبب سے تمہاری زینت ہے عِندَ كُلِّ مَسْجِدٍ نزدیک ہر مسجد کے جسکا
تم طواف کرتے ہو یا جسمیں نماز پڑھتے ہو اور ان کپڑوں سے بہتر اور پاکیزہ لباس مراد ہے کہ نماز کے وقت پہنیں اور بعضوں نے کہا ہے کہ
زینت سے داڑھی میں کنگھی کرنا مراد ہے اور امام قشیری قدس سرہ کہتے ہیں کہ باطنی چیزوں کی زینت مراد ہے ظاہری چیزوں کی آرائش نہیں
یعنی خشوع اور اخلاص ایک جگہ کے ساتھ خاص نہیں بلکہ ہر مکان اور ہر مسجد میں چاہیے اور کشف الاسرار میں لکھا ہے کہ زینت زبان
علم سے ستر عورت ہے نماز کے واسطے اور زبان کشف سے حضور دل ہے عرض راز و نیاز کے واسطے بیت ذوق طاعت بے حضور
دل نیابد ہیچ کس ✢ طالب حق را دل حاضر درین درگاہ بس ✢ وَكُلُوا اور کھاؤ یعنی احرام کے دنوں میں گوشت چربی وغیرہ
کھانے کی چیزیں وَاشْرَبُوا اور پیو دودھ اور سب پینے کی پاکیزہ چیزیں وَلَا تُسْرِفُوا اور نہ حد سے گذرو حلال کو حرام ٹھہرا کر
اور افراط سے کھانے پینے کی چیزیں کھا پیکر کھانے پینے میں إِنَّهُ تحقیق کہ اللہ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝ دوست نہیں رکھتا
اسراف کرنے والوں کو یعنی اون لوگوں کو جو پیٹ بھرنے سے زیادہ کھا جاتے ہیں اور کتاب قوت القلوب میں لکھا ہے کہ دو بار کھانا
روزی میں اسراف ہے اور بعضے اگلے بزرگوں سے منقول ہے کہ اسراف یہ ہے کہ جو چیز آدمی آرزو کرے کھائے اور سب آدمیوں میں بہت ذلیل
اور برا آدمی وہ ہے کہ اوسکی تمام ہمت کھانے پینے میں مصروف رہے اور سلسلۃ الذہب کی ابیات حقائق سمات میں کہ نظم خواجہ
ہیں کہ از سحر تا شام ✢ دارد اندیشہ شراب و طعام ✢ شکم از خوشدلی و خوشحالی ✢ گاہ پر میکند گہے خالی ✢ فارغ از خلد و امین

از دوزخ ✤ جاے او مزبلہ ست یا مطبخ ✤ شیخ الاسلام عبداللہ انصاری قدس سرہ نے فرمایا کہ اگر تمام دنیا کو لقمہ کرکے کسی درویش کے
مونھ مین تو دیدے تو یہ اسراف نہین اسراف یہ ہے کہ حق تعالی کی بے رضا تو صرف کرے قطعہ یک جو لے کہ خیر دائم داشت ✤
پند سیاد اہسے در دیر ✤ کای پسر خیر نیست در اسراف ✤ گفت اسراف نیست اندر خیر ✤ قُلْ کہہ کہ مَنْ حَرَّمَ کسنے
حرام کی ہے زِيْنَةَ اللّٰهِ زینت جو اللہ نے مقرر کی ہے یعنی طرح طرح کے کپڑے الَّتِيْٓ وہ زینت جو محض قدرت سے اَخْرَجَ
نکالی لِعِبَادِهٖ اپنے بندون کے واسطے نباتات سے جیسے روئی اور کتان اور حیوانات سے جیسے اون اور حریر اور
معدنون سے جیسے زرہ اور خود وَالطَّيِّبٰتِ اور کسنے حرام کی ہین پاکیزہ چیزین مِنَ الرِّزْقِ روزی مین سے یعنی
مزہ دار کھانے پینے کی چیزین گوشت دودھ یا اونمین سے جو حلال ہین جیسے بحیرہ اور سائبہ وغیرہ قُلْ هِيَ کہہ کہ یہ زینت اور
پاکیزہ چیزین لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا واسطے اون لوگون کے ہین جو ایمان لائے ہین یعنی یہ چیزین اصل مین مسلمانون کے واسطے ہین
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا بیچ زندگی دنیا کے لیکن کفار اور فجار بہ تبعیت اوسمین مسلمانون کے شریک ہین مگر جاودانی نعمتین مسلمانون
ہی کے واسطے ہونگی خَالِصَةً خالص اور بے شرکت کے يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ قیامت کے دن كَذٰلِكَ جسطرح ہمنے ان حکمون کی
تفصیل کی اسیطرح نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ تفصیل کرتے ہین ہم نشانیون اور احکام کی یا توحید کی دلیلین ظاہر کرتے ہین لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○
واسطے اوس گروہ کے جو سمجھ رکھتے ہین اور جانتے ہین قُلْ کہہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اِنَّمَا حَرَّمَ سوا اسکے نہین کہ حرام کیے
رَبِّيَ رب میرے نے الْفَوَاحِشَ گناہ کبیرہ کہ بڑے عذاب کے سبب ہین مَا ظَهَرَ مِنْهَا جو ظاہر ہو اونمین سے جیسے کفر
وَمَا بَطَنَ اور جو پوشیدہ ہے جیسے نفاق وَالْاِثْمَ اور حرام کیا وہ گناہ جسپر حد مقرر نہین ہے جیسے گناہ صغیرہ وَالْبَغْيَ
اور حرام کیا ظلم یا تکبر بِغَيْرِ الْحَقِّ ساتھ ناحق کے اور یہ تاکید ہے اسواسطے کہ ظلم اور کبر حق پر ہوتا ہی نہین وَاَنْ تُشْرِكُوْا اور
حرام کیا یہ کہ شریک لاؤ تم بِاللّٰهِ ساتھ اللہ کے اور شریک پکڑو اوسکی عبادت مین مَا لَمْ يُنَزِّلْ اوس چیز کو کہ خدا نے نہین بھیجی
بِهٖ واسطے اوسکی پرستش کے سُلْطٰنًا کوئی دلیل وَّاَنْ تَقُوْلُوْا اور یہ بھی حرام کیا ہے کہ کہو تم جھوٹ اور افترا کرو عَلَى اللّٰهِ
خدا پر مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ جو کچھ تم نہین جانتے ہو کھیتون اور چارپایون کی تحریم اور بیت الحرام کے طواف مین برہنہ ہونا
وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اور واسطے ہر گروہ کے اَجَلٌ ایک مدت ہے جو خدا نے مقرر کردی اونکی زندگی کے واسطے اور بعضون نے کہا ہے
کہ مسلمانون کے سوا ہر ایک امت کے واسطے ایک مدت مقرر ہے کہ اوسمین عذاب ہلاک و نیز نازل ہو فَاِذَا جَآءَ پھر جب آتا ہے اَجَلُهُمْ
وقت اونکے عذاب اور ہلاکت کا یا جب وہ مدت مقررہ تمام ہو جاتی ہے تو لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً نہین پیچھے رہتے اوس
مدت سے ایک ساعت اور ساعت عرف مین بہت تھوڑے وقت کو کہتے ہین اور نجومیون کی ساعت مراد نہین وَّلَا
يَسْتَقْدِمُوْنَ ○ اور نہ آگے بڑھجاتے ہین اوس سے بیت اجل چون فرود آید از پیش و پس ✤ پس و پیش نگذارد ت یک نفس ✤
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ یہ خطاب عرب کے مشرکون کی طرف ہے اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ جو آئین تمہارے پاس رُسُلٌ مِّنْكُمْ رسول
تم مین سے تمہاری زبان والے اور صحیح بات یہ ہے کہ خطاب عام ہے یعنی ای آدم کے بیٹو جب آئین رسول تمہارے پاس تمہاری ہی

نوع سے یَقُصُّوْنَ عَلَیْکُمْ پڑھین تیر اٰیٰتِیْ آیتین میری کتاب کی یا خبر دین تمکو احکام شریعت سے فَمَنِ اتَّقٰی پھر
جو کوئی پرہیز رکھیگا شرک اور تکذیب سے وَاَصْلَحَ اور اصلاح کریگا اپنے کامون کی فَلَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ پس کچھ خوف نہین اونپر
یعنی جس سے ڈرتے ہین اوس سے بیخوف ہو جائینگے وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ اور نہ وہ غمگین ہونگے بلکہ جس خیر کی امید رکھتے ہین
وہ پائینگے وَالَّذِیْنَ کَذَّبُوْا اور جن لوگون نے جھوٹ جانا بِاٰیٰتِنَا ہماری آیتون کو یعنی ہماری آیتین ذکر کے رسولون کی
تکذیب کی وَاسْتَکْبَرُوْا اور تکبر کیا یعنی سرکشی کی عَنْہَآ ایمان سے ہماری وحدت کی دلیلون کے ساتھ اُولٰٓئِکَ وہ گروہ
اَصْحٰبُ النَّارِ رہنے والے ہین آگ کے ہُمْ فِیْہَا خٰلِدُوْنَ ۝ وہ دوزخ مین باقی رہینگے ہمیشہ فَمَنْ اَظْلَمُ
پھر کون شخص ہے بڑا ظالم یعنی بڑا کافر مِمَّنِ افْتَرٰی اوس شخص سے جو افترا کرے عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا اللہ پر جھوٹ ساتھ
اس بات کے کہ اللہ جورو لڑکے اور شریک رکھتا ہے اَوْ کَذَّبَ بِاٰیٰتِہٖ یا جھوٹا جانے اوسکی نازل کی ہوئی آیتون کو
اور یہ بھی نبوت کا انکار ہے اُولٰٓئِکَ وہ گروہ افترا اور تکذیب کرنے والون کا یَنَالُہُمْ پہونچیگا اونھین نَصِیْبُہُمْ حصہ
اونکا مِّنَ الْکِتٰبِ لوح محفوظ سے یعنی جو کچھ اونکی تقدیر مین عذاب لکھا ہے وہ اونھین پہونچیگا یا یہ کہ جو کچھ اونکے نامۂ اعمال
مین لکھا گیا ہے اوسکی جزا پائینگے یا جو کچھ روزی اونکے واسطے لکھی ہوئی ہے اوس سے بہرہ مند ہونگے حَتّٰٓی اِذَا جَآءَتْہُمْ
یہانتک کہ جب آئینگے اونکے پاس رُسُلُنَا بھیجے ہوئے ہمارے کہ ملک الموت اور اوسکے مددگار ہین یَتَوَفَّوْنَہُمْ لے لینگے
اونھین یعنی اونکی روحین قبض کر لینگے قَالُوْٓا کہینگے فرشتے اونھین ملامت کرنے کی راہ سے کہ اَیْنَ مَا کہان ہین وہ بت کہ برابر
کُنْتُمْ تَدْعُوْنَ تھے تم کہ پکارتے تھے اور پوجتے تھے اونھین مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ سوا خدا کے کہ آج خدا کے عذاب سے تمھین
بچالین قَالُوْا کہینگے کافر کہ وہ ضَلُّوْا عَنَّا گم ہوگئے ہمسے یعنی غائب ہوگئے اور اونسے ہمین کچھ مدد نہ پہونچی وَشَہِدُوْا
اور گواہی دینگے عَلٰٓی اَنْفُسِہِمْ اوپر اپنے نفسون کے کہ اَنَّہُمْ کَانُوْا بیشک تھے وہ کٰفِرِیْنَ ۝ کافر قَالَ کہیگا اللہ
یا کوئی فرشتہ قیامت کے دن اونھین کہ ادْخُلُوْا داخل ہو فِیْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ امتون مین کہ گذر گئی ہین مِنْ قَبْلِکُمْ
پہلے تمسے تمھارے ہی دین اور آئین پر مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ جن اور آدمی سے اس سے ان دو گروہ کے اگلے کافر مراد ہین
کہ حق تعالٰی فرمائیگا کہ داخل ہو تم باہم فِی النَّارِ آتش دوزخ مین اونمین سے جنھین عناد اور تکبر زیادہ ہوگا اونھین پہلے دوزخ مین داخل
کرینگے کُلَّمَا دَخَلَتْ جسوقت داخل ہوگا اُمَّۃٌ ایک گروہ دوزخ مین تو لَعَنَتْ اُخْتَہَا لعنت کریگا دوسرے گروہ کو
جو اونکے ہم دین اور ہم مذہب ہونگے اور ایک ہی طریقہ اور ملت پر مرے ہونگے چنانچہ یہود یہود کو لعنت کرینگے اور نصارا
نصارا کو اور آتش پرست آتش پرست کو اور علی ہذا القیاس حَتّٰٓی اِذَا ادَّارَکُوْا یہانتک کہ ملجائینگے فِیْہَا
جَمِیْعًا ۝ وہ سب دوزخ مین قَالَتْ اُخْرٰىہُمْ کہینگے وہ جو پیچھے چلنے والے اور بعد داخل ہوے ہین لِاُوْلٰىہُمْ
واسطے اونکے جو پیشوا ہین یعنی اونکے باپ ہین کہینگے کہ رَبَّنَا ای رب ہمارے ہٰٓؤُلَآءِ اس گروہ نے اَضَلُّوْنَا
گمراہ کر دیا ہمین فَاٰتِہِمْ پس دے انھین عَذَابًا ضِعْفًا عذاب دونا ہمارے عذاب کا مِّنَ النَّارِ دوزخ سے